کسی کا کام کسی اور سے کروا کر پیسے لینا

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1634

تاریخ اجراء: 08ذوالقعدۃ الحرام1445ھ/17مئی2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کسی کا کام کسی اور سے کروا کر پیسے لینا، فری لانسنگ کا؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اگر کسٹمر نے آپ کے بذاتِ خود کام کرنے کی شرط نہیں لگائی، تو آپ کا اجرت پر کسی دوسرے سے اس پروجیکٹ پر کام کروانا، جائز ہے، لیکن اگر کوئی کسٹمر ایگریمنٹ میں یہ شرط لگاتا ہے، کہ اس پروجیکٹ پر آپ کو بذاتِ خود کام کرنا ہے، تو اس پروجیکٹ پر آپ کسی دوسرے سے کام نہیں کرواسکتے۔

مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ بہارِ شریعت میں فرماتے ہیں: ”جس سے کام کرانا ہے اگر اُس سے یہ شرط کرلی ہے کہ تم کو خود کرنا ہوگا یا کہہ دیا کہ تم اپنے ہاتھ سے کرنا، اس صورت میں خود اُسی کو کرنا ضروری ہے۔ اپنے شاگرد یا کسی دوسرے شخص سے کام کرانا، جائز نہیں۔ س۔۔ اور اگر یہ شرط نہیں ہے کہ وہ خود اپنے ہاتھ سے کام کرے گا دوسرے سے بھی کراسکتا ہے، اپنے شاگرد سے کرائے یا نوکر سے کرائے یا دوسرے سے اُجرت پر کرائے، سب صورتیں جائز ہیں۔“ (بہارِ شریعت، جلد3، صفحہ119، مکتبۃ المدینہ کراچی)

فری لانسنگ کے ذریعہ پروجیکٹ حاصل کرکے اس پر کام کرنے کے متعلق نیچے دیئے گئے لنک پر موجود فتوے کا مطالعہ کیجئے۔

https://daruliftaahlesunnat.net/ur/1313

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net